السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ٹیلی فون یا خط وکتاب کے ذریعے شادی ہو جاتی ہے ؟ یعنی مثلاً اگر کوئی باپ اپنی بیٹی کی ٹیلی فون پر یا خط وکتاب کے ذریعے شادی کر دے تو وہ ہو جائے گی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ٹیلی فون یا خط وکتابت کے ذریعے شادی نہیں ہوگی بلکہ شادی کے لئے شوہر، ولی اور گواہوں کی موجودگی ضروری ہے اور یہ موجودگی ٹیلی فون یا خط وکتاب کی صورت میں چونکہ موجود نہیں ہوتی ہاں البتہ خط وکتابت سے اس صورت میں ممکن ہے کہ جب نکاح کرنے والا کسی دوسرے ملک میں ہو تو وہ کسی کو اپنا وکیل مقرر کر دے جو اس کی طرف سے نکاح کو قبول کر لے اور اس حالت میں یہ ضروری ہو گا کہ وکالت نامہ شرعی طور پر قابل اعتماد اور ثابت شدہ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 134

محدث فتویٰ